# ایک صدی پرانا مُکھی محل

پاکستان بننے سے پہلے حیدرآباد میں ہندو خاصی تعداد میں آباد تھے جو تقسیم کے بعد اس شہر کو ہمیشہ کیلئے خیر باد کہہ کر چلے گئے لیکن انہوں نے اپنے پیچھے اک انمول خزانہ چھوڑا اور وہ خزانہ حیدرآباد کی خوبصورت اور آرٹ سے بھرپور دلکش عمارتوں کا تھا۔ ایسی لاتعداد عمارتیں حیدرآباد میں موجود ہیں جن میں سے کچھ اب بھی اپنی اصل حالت میں قائم ہیں جو کہ پرانے خوبصورت، ترقی یافتہ اور پرسکون ماضی کا عکس دکھائی دیتی ہیں۔

ان میں سے مُکھی محل کا نمایاں مقام ہے۔ یہ محل 1920 میں جیٹھانند مُکھی نے تعمیر کروایا تھا اور یہ مُکھی خاندان کی رہائش گاہ تھا۔ ہندوستان کی تقسیم نے خاندان کو 1957 میں محل چھوڑنے پر مجبور کیا اور یہ خاندان ہمیشہ کیلئے ہندوستان چلا گیا۔ تقسیم کے بعد محل کا انتظام کئی بار منتقل ہوا۔ جس کی وجہ سے عمارت کو کافی نقصان پہنچا اور کچھ حصے متاثر ہوئے۔ 2008 میں مُکھی خاندان نے محل کی ملکیت کے دعوے سے دستبرداری پر اس شرط پر آمادگی ظاہر کی کہ اسے محفوظ کر کے ایک عوامی میوزیم میں تبدیل کر دیا جائے۔ لہٰذا 2009 میں سندھ حکومت کے محکمہ آثار قدیمہ نے اس گھر کو سنبھالنے کا فیصلہ کیا اور محل کی بحالی کا کام شروع کیا گیا۔ 2013 میں ان کی توثیق سے اب سے عوامی میوزیم بنا دیا گیا ہے۔

مُکھی محل پکا قلعہ روڈ پہ حسرت موہانی لائبریری کے بالمقابل پرانے حیدرآباد کے سنگم پر واقع ہے۔ مُکھی ہاؤس کی تعمیر کو تقریباً ایک صدی ہونے کو ہے، مگر یہ گھر آج بھی اہل نظر کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ مُکھی محل دیدہ زیب اور دلکش فن تعمیرات کی وجہ سے سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز ہے۔ مُکھی محل دو منزلوں پر مشتمل ہے جس میں 12 کمرے اور 2 کشادہ ہال ہیں جبکہ روشنی کے مناسب انتظام کیلئے خالص لکڑی سے بنی ہوئی کھڑکیاں اور روشندان بنائے گئے ہیں جن میں شیشم اور ساگوان کی لکڑی کا استعمال کیا گیا ہے۔

اُس دور میں فن تعمیر کے جدید رُجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس محل کو تعمیر کیا گیا ہے۔ پوری عمارت میں اینٹ کے بجائے سُرخ بلاکس کا استعمال کیا گیا ہے۔ فرش پہ نہایت ہی دلفریب سفید رنگ کی ٹائلز نصب ہیں۔ اس محل کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس کا ایک مرکزی گنبد بھی ہے جو اسے دیگر عمارتوں سے ممتاز بناتا ہے

محل کا فرنیچر اب بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے اور اسی انداز سے رکھا گیا ہے۔ محل کی ہر منزل، کمروں اور ہال میں فانوس نصب ہیں جو اس کی خوبصورتی کو مزید نکھار دیتے ہیں۔ مُکھی ہاؤس میوزیم میں اب مختلف تاریخی اور ثقافتی نوادرات رکھے گئے ہیں۔ ساتھ میں شہر حیدر آباد کی تاریخی شخصیتوں کی تصاویر اور دستاویزات کو بھی نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ نایاب پینٹنگز کو بھی میوزیم میں سجایا گیا ہے اور مُکھی خاندان کی تصاویر اور ان کے زیر استعمال چیزوں کو بھی میوزیم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ پہلی منزل کے صحن میں ''کیفے 1947'' کے نام سے ایک خوبصورت کیفے بنایا گیا ہے جہاں آنے والے سیاحوں کے لیے چائے، پانی اور کافی وغیرہ دستیاب ہیں۔